حیض ونفاس والی کو بعد میں روزے رکھنا ضروری ہے؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ پچھلے رمضان کے روزے جو حیض و نفاس کی وجہ سے قضا ہوئے کیا مجھ پر ان کو رکھنا ضروری ہے؟کیا فدیہ نہیں دیاجاسکتا؟

سائلہ: کنیز فاطمہ (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

جی ہاں ! ان روزوں کی قضاکرنا آپ پر ضروری ہے اوران کے بدلے میں فدیہ دینا جائز نہیں ہے ۔کیونکہ فدیہ کا حکم شیخ فانی کے لیے ہے نہ حیض و نفاس والی کے لیے ۔ایسی عورت کو روزوں کی قضا کرنا ضروری ہے۔جیساکہ صحیح مسلم میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی حدیث میں آیا اور آپ نے فرمایاکہ **"كَانَ يُصِيبُنَا ذَلِكَ، فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ، وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ"**ہم اس حیض میں مبتلاہوتی تھیں تو ہمیں روزوں کی قضا کا حکم دیاجاتا لیکن نمازوں کی قضا کا حکم نہ کیا جاتا۔

(الصحیح للمسلم باب وجوب قضاء الصوم علی الحائض۔ رقم ۳۳۵)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:28-03-2020

QUESTION: What do the scholars and muftis of the mighty Shari'ah say regarding the following matter: is it necessary for me to make up those fasts which were missed due to menstrual and post natal bleeding or will it be sufficient to pay fidyah?

Questioner: Kaneez Fatimah from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Absolutely! It is necessary for you to make up those fasts, and it is not permissible to pay fidyah in lieu of them. The ruling of paying fidyah is for the extremely old person (shaykh faani), and not for the woman experiencing menstruation or post natal bleeding; it is necessary for such a woman to make up her fasts; just as it is stated in Sahih Muslim, as reported by Sayyidah 'Aishah (Allah be well pleased with her), she stated:

كَانَ يُصِيبُنَا ذَلِكَ، فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ، وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ

'When we would experience menstruation then we were commanded to make up the fasts but we were not commanded to make up the prayers.'
(الصحیح للمسلم باب وجوب قضاء الصوم علی الحائض۔ رقم ۳۳۵)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qādrī
Translated by Zameer Ahmed